سفر کا جاری رکھنا جائز ہو

سفر کا جاری رکھنا جائز ہو

مسئلہ۴۵۸۔ نماز قصر ہونے کے لئے سفر کے جائز ہونے کی شرط فقط اس کی ابتدا سے مخصوص نہیں ہے بلکہ پورے سفر کے دوران یہ شرط موجود ہونی چاہئے، بنابرایں اگر سفر کے دوران کسی شخص کا قصد گناہ میں تبدیل ہوجائے تو سفر حرام ہوجائے گا اور نماز پوری ہوگی اگرچہ مسافت شرعی طے کی ہو۔

مسئلہ۴۵۹۔ اگر کوئی شخص مباح سفر شروع کرے اور راستے میں (آٹھ فرسخ تک پہنچنے سے پہلے) اپنے وظیفے کے مطابق نماز کو قصر کرکے پڑھے اور اس کے بعد اس کا قصد حرام میں بدل جائے تو جو نماز قصر کرکے پڑھی ہے، وقت باقی ہو تو دوبارہ پوری پڑھے اور وقت ختم ہواہو تو قضا کرے۔[۱]

مسئلہ۴۶۰۔ اگر کوئی شخص مباح سفرکرے اور منزل پر پہنچنے کے بعد کسی حرام سفر کا قصد کرے (مثلاً محاذ جنگ سے بھاگنے کے لئے اپنے گھر واپس لوٹے) تو حرام قصد (جنگ سے فرار) کے بعد نماز پوری ہوگی اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ حرام کے قصد اور جہاں سے سفر شروع کیا ہے وہاں تک کے فاصلے میں قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۴۶۱۔ اگر کوئی شخص مباح قصد سے سفر شروع کرے اور مسافت شرعی طے کرنے کے بعد کسی جگہ ٹھہرجائے جہاں اس کا قصد حرام میں بدل جائے تو چنانچہ آگے سفر کرنے سے پہلے اس جگہ نماز پڑھنا چاہے تو ضروری ہے کہ پوری پڑھے اگرچہ احتیاط مستحب یہ ہے کہ قصر کرکے بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۴۶۲۔ اگر کوئی شخص مباح قصد سے سفر شروع کرے اور کچھ راستہ طے کرنے کے بعد گناہ کا قصد کرے اور کچھ راستہ اسی قصد کے ساتھ طے کرے اس کے بعد پشیمان ہوجائے اور دوبارہ مباح قصد کرے چنانچہ گناہ کے قصد سے طے کی ہوئی مسافت کے علاوہ باقی مسافت آٹھ فرسخ ہو تو اقویٰ یہ ہے کہ نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۶۳۔ اگر کوئی شخص مباح کام مثلاً تجارت یا سیاحت کے لئے سفر کرے لیکن راستے میں تھوڑی مسافت کومباح قصد کے ساتھ ساتھ حرام قصد کے ساتھ بھی طے کرے تو جس سفر میں جائز اور حرام دونوں کا قصد ہے اس کی نماز پوری ہوگی، اگرچہ احوط یہ ہے کہ قصر کرکے بھی پڑھے اور باقی راستے میں جوکہ مباح قصد کے ساتھ طے کیا ہے چنانچہ مسافت شرعی کے برابر ہو (اگرچہ شروع والے مباح سفر کو بھی شامل کرکے) تو نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۶۴۔ اگر کوئی سفر کے آغاز میں گناہ کا قصد رکھتا ہو چنانچہ راستے میں پشیمان ہوجائے اور سفر کو مباح قصد سے جاری رکھنے کا قصد کرے چنانچہ باقی راستہ (فقط جانے کا یا جانے اور آنے دونوں کو ملاکر) آٹھ فرسخ ہوتو اس کی نماز قصر ہوگی بصورت دیگر پوری ہوگیـ البتہ اگر فقط واپسی کا سفر آٹھ فرسخ ہو تو اس صورت میں جس وقت مباح قصد کیا ہے اس وقت سے نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۶۵۔ گذشتہ مسئلے میں اگر کسی جگہ ٹھہرجائے جہاں گناہ کی نیت سے پھرجائے چنانچہ (آگے سفر کرنے سے پہلے) اس جگہ نماز پڑھنا چاہے تو اس کی نماز پوری ہوگی اگر چہ اس صورت میں احتیاط یہ ہے کہ قصر کرکے بھی پڑھی اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۴۶۶۔ تفریح کے لئے سفر کرنا حرام نہیں ہے اور اس میں نماز قصر ہوگی۔

مسئلہ۴۶۷۔ گناہ والے سفر میں ظہر، عصر اور عشاء کی نافلہ نماز یں ساقط نہیں اور کوئی چاہے تو ان کو پڑھ سکتا ہے۔

مسئلہ۴۶۸۔ گناہ والے سفر کے دوران نماز جمعہ میں شرکت ساقط نہیں ہے۔

[۱] ۔ تاہم اگر آٹھ فرسخ تک پہنچنے کے بعد اس کا قصد بدل جائے تو جو نمازیں قصر کی صورت میں پڑھی ہیں صحیح ہوں گی۔